Prof.(Dr). S. K. Jabeen

Head of Dept ,Urdu

Rohtas Mahila College, Sasaram

Topic: Urdu Tanqeed Per Ek Nazar

--- Professor Kaleemuddin Ahmad

[B. A., Part-III, Paper - VI]

Scanned with CamScanner

اردو تنقید پر ایک نظر

(پروفیسر کلیم الدین احمد)

پروفیسر کلیم الدین احمد اردو ادب کے ماہر نقاد کی حیثیت سے ممتاز ہیں۔ ان کی تنقید نگاری میں عالمی ادب کا شعور ملتا ہے۔ اردو تنقید کی دنیا میں حالی کے بعد اگر کوئی شخصیت بڑے آب و تاب سے اُبھری ہے تو وہ واحد ذات پروفیسر کلیم الدین احمد کی ہے۔ ان کے اندر ایک سچے عالم، نقاد کی خوبی اور فن کو پرکھنے کی نظر تھی۔ ادب کو صحیح رخ دینے کا سچا شوق بھی تھا، اصلاح کرنے کی قابلیت تھی، زوردار یقین تھا اور قوت و کردار تھا۔

پروفیسر کلیم الدین احمد کی نظر میں اردو تنقید عام طور پر جذباتی، شخصی اور متعصبانہ ہوا کرتی تھی اور زیادہ تر محبوب شعراء کے مدح سرائی پر مبنی تھی۔ اسی وجہ سے آپ نے قدیم تذکروں کو مکمل تنقیدی دائرے سے خارج کر دیا۔ کیونکہ پرانے تذکروں میں نقادوں نے شعراء کے کلام پر خصوصی نظر نہیں ڈالی تھی بلکہ صرف تذکرہ کرنا ہی کافی سمجھا تھا۔ قدیم اردو تنقید تذکرہ کے حدود سے باہر قدم نہیں رکھ سکی تھی۔

پروفیسر کلیم الدین احمد کے خیال میں نقاد کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ شعری تخلیق پر تنقید کرتے وقت شاعروں کی زندگی، افتادِ طبع اور ذہنی رجحانات سے پوری طرح واقفیت

Scanned with CamScanner

فراہم کرائے۔ ان کی شخصیت اور ان کی ماحول کے ربط پر روشنی ڈالے۔ ان کے نزدیک پرانے تذکرے صرف لفاظی ہیں۔ پروفیسر کلیم الدین احمد نے پرانے تذکروں کو تاریخی شئے قرار دے کر بے مقصد ثابت کیا ہے۔

پروفیسر کلیم الدین احمد نے اردو تنقید کو ایک نیا رنگ و آہنگ دیتے ہوئے چند بنیادی نکات کی طرف اشارہ کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پرانے نقادوں نے اصول تنقید وضع نہیں کیا تھا۔ اس فن سے ان کو جانکاری نہیں تھی۔ انہوں نے اردو تنقید کے تمام تذکرے کی خامیوں کو بغور مطالعہ کیا۔ ان کی تنقیدی بصیرت نے خامیوں پر گراں قدر رہنمائی دی ہے۔

پروفیسر کلیم الدین احمد کے نزدیک ایک اچھے نقاد میں شاعر اور انشا پرداز کی طرح چند مخصوص اوصاف ہوتے ہیں جو اس کو عوام سے ممیز کرتے ہیں۔ اسے فن تنقید کے ہر پہلو سے واقفیت ہوتی ہے۔ شاعر کی طرح وہ بھی لطیف اور حساس قوت حاسہ رکھتا ہے۔ اس کی نظر بہت وسیع ہوتی ہے۔ وہ اپنی زبان کے ادبی کارناموں سے پوری طرح واقفیت رکھتا ہے اور دوسری زبانوں کے بہترین ادب سے بھی واقفیت رکھتا ہے۔ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ وہ جو کچھ پڑھے، اس سے متاثر ہونے کی صلاحیت رکھتا ہو، اپنے تاثرات کو محفوظ رکھ سکے اور انہیں دوسرے تاثرات کے ساتھ ترتیب دے کر ایک نیا مرکب و مکمل نقش تیار کر سکے۔ نقاد میں یہ بھی طاقت ہوتی ہے کہ وہ شاعر کے دماغ میں سما کر اس کے تجربے کے ہر عنصر کو سمجھ سکتا ہے اور اس سلسلے میں اپنے ذاتی خیالات، جذبات اور رجحانات کو وقتی طور پر بھول جاتا ہے۔

پروفیسر کلیم الدین احمد کی تنقیدی بصیرت اور ان کا نیا رنگ و آہنگ ہمیں یہ معلومات فراہم کرتا ہے کہ تنقید کا کام فیصلہ کرنا ہے۔ تنقید وضاحت، ترجمانی، تفسیر، تحلیل ہے، تجزیہ ہے۔ تنقید انصاف کرتی ہے۔